اجنبی دیسوں کو اڑ جائیں گے۔ ڈاکٹر فاروق ستار اور خواجہ اظہار الحسن نے کیا کمال دکھائے۔ ایسی الٹی زقند لگائی کہ تیس سال کی غداری سے برأت کر کے نئی بساط بچھالی۔ آخر کیا وجہ ہے کہ چودھری اعتزاز احسن کلبھوشن کا صرف نام لینے پر وزیر اعظم کو چیلنج کرتے ہیں مگر نام لینے جیسی آسان شرط پر بھی وزیر اعظم چیلنج ہار جاتے ہیں۔ حالانکہ چودھری صاحب پر یہ الزام تواتر سے لگتا آ رہا ہے نے سکھوں کی فہرست انڈیا کو مہیا کی تھی۔

پاراچنار میں خون مسلم کی ہولی

اسلام کا دہشت گردی سے تعلق جوڑنا ظلم عظیم ہے پر جو کچھ پاراچنار میں ہوا ہے اور جس کی ذمہ داری احرار نامی کسی تنظیم نے قبول کی ہے اس اور اس جیسے درجنوں واقعات میں سنی اور شیعہ مسالک کے سینکڑوں افراد، جاں بحق ہوئے ہیں تو بتایا جائے کہ اس خونریزی کو عیسائیت سے جوڑا جائے یا ہندومت سے؟ ہم ہمیشہ سے اس قسم کے المناک واقعات پر متاثرہ فرقہ کے آنسوؤں میں اپنے آنسو شامل کرتے آ رہے ہیں اور ساتھ ہی اس کے انسداد کا ایک طریقہ کار بھی پیش کر دیتے ہیں مگر یہاں کون سنتا ہے حکومتیں تو صرف حکومت کرتی ہیں۔ متاثر دونوں طرف کے مسلمان ہوتے ہیں ہم ان مسلمانوں سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ خود آگے بڑھیں اور اپنے اپنے اکابرین کو مذاکرات کی میز پر بٹھائیں جو باہم مکالمہ کے ذریعے اس مسئلہ کا حل نکالیں۔ یہ مسئلہ رضاکارانہ اور برادرانہ ماحول میں حدود کے تعین سے حل ہوگا۔ کیونکہ یہ محض انتظامی یا سیاسی معاملہ نہیں۔ اسے فریقین خود ہی حل کر سکتے ہیں۔ اسے لشکر جھنگوی اور وحدت المسلمین متنازعہ مسائل پر قابل قبول حدود کے تعین سے خود ہی حل کر سکتے ہیں۔

عدلیہ پر بداعتمادی

ہمیں اپنی عدلیہ پر ناز ہے۔ البتہ نظامِ عدل کی سست روی اور انگریزی قانون کی ملزم پروری پر شکایت ہمیشہ رہی۔ ہماری عدلیہ نے سود کی حرمت کا فیصلہ دے کر اپنی عظمت اور اسلامی فکر کی حقانیت پر مہر تصدیق ثبت کر کے، اپنا فریضہ کمال کے ساتھ ادا کر دیا ہوا ہے۔ ہمیں افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ حالیہ ایام میں، ایان علی ماڈل، شرجیل میمن کی واپسی اور ضمانت اور ڈاکٹر عاصم کی ضمانت پر رہائی کو پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان کسی ڈیل کا نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے لیکن یہ کسی نے نہ سوچا کہ اس سوچ سے عدلیہ کے تقدس پر آنچ آتی ہے۔ ہمیں اس ڈیل کے ہونے نہ ہونے سے کوئی کام نہیں۔ کیونکہ جو کچھ ہوا ہے وہ سندھ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں ہوا۔ جو کچھ کہا جا رہا ہے دراصل یہ ہے کہ ڈیل کرنے والی جماعتوں نے اپنی ڈیل سے معزز عدالتوں کو آگاہ کیا اور